اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ (ب)

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (آیات۳۸تا۴۴)

قُلْ لِّلَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا اِنْ يَّنْتَهُوْا يُغْفَرْ لَهُمْ مَّا قَدْ سَلَفَ ۚ وَاِنْ يَّعُوْدُوْا فَقَدْ مَضَتْ سُنَّتُ الْاَوَّلِيْنَ ﴿۳۸﴾

قُلْ	لِّلَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ	يَّنْتَهُوْا	يُغْفَرْ
کہ دیں	ان سے جو	انہوں نے کفر کیا	اگر	وہ باز آجائیں	معاف کر دیا جائے
لَهُمْ	مَّا	قَدْ سَلَفَ	وَاِنْ	يَّعُوْدُوْا	فَقَدْ
انہیں	جو	گزر چکا	اور اگر	پھر وہی کریں	تو تحقیق
مَضَتْ	سُنَّتُ	الْاَوَّلِيْنَ			
گزر چکی ہے	سنت (روش)	پہلے لوگ			

(اے پیغمبر) کفار سے کہہ دو کہ اگر وہ اپنے افعال سے باز آجائیں تو جو ہو چکا وہ انہیں معاف کر دیا جائے گا۔ اور اگر پھر (وہی حرکات) کرنے لگیں گے تو اگلے لوگوں کا (جو) طریق جاری ہو چکا ہے (وہی ان کے حق میں برتا جائے گا)۔

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ ۚ فَاِنِ انْتَهَوْا فَاِنَّ اللّٰهَ بِمَا يَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿۳۹﴾

وَقَاتِلُوْهُمْ	حَتّٰى	لَا تَكُوْنَ	فِتْنَةٌ	وَّيَكُوْنَ	الدِّيْنُ
اور اُن سے جنگ کرو	یہاں تک کہ	نہ رہے	کوئی فتنہ	اور ہو جائے	دین
كُلُّهٗ	لِلّٰهِ	فَاِنِ	انْتَهَوْا	فَاِنَّ	اللّٰهَ
سب	اللہ کا	پھر اگر	وہ باز آجائیں	تو بیشک	اللہ
بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ			
جو وہ	وہ کرتے ہیں	دیکھنے والا			

اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (یعنی کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہو جائے اور اگر باز آجائیں تو خدا ان کے کاموں کو دیکھ رہا ہے۔

وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ مَوْلٰىكُمْ ۚ نِعْمَ الْمَوْلٰى وَنِعْمَ النَّصِيْرُ ﴿۴۰﴾

وَاِنْ	تَوَلَّوْا	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّ	اللّٰهَ	مَوْلٰىكُمْ
اور اگر	وہ منہ موڑلیں	تو جان لو	کہ	اللہ	تمہارا ساتھی
نِعْمَ	الْمَوْلٰى	وَنِعْمَ	النَّصِيْرُ		
خوب	ساتھی	اور خوب	مددگار		

اور اگر روگردانی کریں تو جان رکھو کہ خدا تمہارا حمایتی ہے۔ (اور) وہ خوب حمایتی اور خوب مددگار ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ مِّنْ شَيْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ وَلِذِي الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنِ وَابْنِ السَّبِيْلِ ۙ اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰى عَبْدِنَا يَوْمَ الْفُرْقَانِ يَوْمَ الْتَقَى الْجَمْعٰنِ ۭ وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۴۱﴾

وَ	اعْلَمُوْٓا	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ	شَيْءٍ
اور	تم جان لو	جو کچھ	تم غنیمت لو	سے	کسی چیز
فَاَنَّ	لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَلِذِي الْقُرْبٰى	
سو	اللہ کے واسطے	اسکا پانچواں حصہ	اور رسولؐ کے لئے	اور قرابت داروں کے لئے	
وَالْيَتٰمٰى	وَالْمَسٰكِيْنِ	وَابْنِ السَّبِيْلِ	اِنْ	كُنْتُمْ	اٰمَنْتُمْ
اور یتیموں	اور مسکینوں	اور مسافروں	اگر	تم ہو	ایمان رکھتے
بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰى	عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اللہ پر	اور جو	ہم نے نازل کیا	پر	اپنا بندہ	فیصلہ کے دن
يَوْمَ	الْتَقَى الْجَمْعٰنِ	وَاللّٰهُ	عَلٰى	كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ
جس دن	دونوں فوجیں بھڑ گئیں	اور اللہ	پر	ہر چیز	قدرت والا ہے

اور جان رکھو کہ جو چیز تم (کفار سے) لوٹ کر لاؤ اس میں سے پانچواں حصہ خدا کا اور اس کے رسول کا اور اہل قرابت کا اور یتیموں کا اور محتاجوں کا اور مسافروں کا ہے۔ اگر تم خدا پر اور اس (نصرت) پر ایمان رکھتے ہو جو (حق و باطل میں) فرق کرنے کے دن (یعنی جنگ بدر میں) جس دن دونوں فوجوں میں مڈھ بھیڑ ہو گئی۔ اپنے بندے (محمد ﷺ) پر نازل فرمائی۔ اور خدا ہر چیز پر قادر ہے۔

اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ۭ وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ڏ لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ۭ وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿۴۲﴾

اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ	الدُّنْيَا	وَ	هُمْ
جب	تم	کنارہ پر	اِدھر والا	اور	وہ
بِالْعُدْوَةِ	الْقُصْوٰى	وَالرَّكْبُ	اَسْفَلَ	مِنْكُمْ	وَلَوْ
کنارہ پر	پرلا	اور قافلہ	نیچے	تم سے	اور اگر
تَوَاعَدْتُّمْ	لَاخْتَلَفْتُمْ	فِي الْمِيْعٰدِ	وَلٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ	اللّٰهُ
تم باہم وعدہ کرتے	البتہ تم اختلاف کرتے	وعدہ میں	اور لیکن	تاکہ پورا کردے	اللہ
اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	لِّيَهْلِكَ	مَنْ	هَلَكَ
جو کام	تھا	ہو کر رہنے والا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو
عَنْ	بَيِّنَةٍ	وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْ
سے	دلیل	اور زندہ رہے	جس	زندہ رہتا ہے	سے
بَيِّنَةٍ	وَاِنَّ	اللّٰهَ	لَسَمِيْعٌ	عَلِيْمٌ	
دلیل	اور بیشک	اللہ	سننے والا	جاننے والا	

جس وقت تم (مدینے سے) قریب کے ناکے پر تھے اور کافر بعید کے ناکے پر اور قافلہ تم سے نیچے (اتر گیا) تھا۔ اور اگر تم (جنگ کے لیے) آپس میں قرارداد کر لیتے تو وقت معین (پر جمع ہونے) میں تقدیم و تاخیر ہو جاتی۔ لیکن خدا کو منظور تھا کہ جو کام ہو کر رہنے والا تھا اسے کر ہی ڈالے تاکہ جو

مرے بصیرت پر (یعنی یقین جان کر) مرے اور جو جیتا رہے وہ بھی بصیرت پر (یعنی حق پہچان کر) جیتا رہے۔ اور کچھ شک نہیں کہ خدا سنتا جانتا ہے۔

اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ۭ وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا لَّفَشِلْتُمْ وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ۭ اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿۴۳﴾

اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ	فِيْ	مَنَامِكَ	قَلِيْلًا
جب	تمہیں دکھایا اُنہیں	اللہ	میں	تمہاری خواب	تھوڑا
وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا	لَّفَشِلْتُمْ	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ
اور اگر	تمہیں دکھاتا اُنہیں	بہت زیادہ	تو تم بزدلی کرتے	اور	تم جھگڑتے
فِي الْاَمْرِ	وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ
معاملہ میں	اور لیکن	اللہ	بچالیا	بیشک وہ	جاننے والا
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ					
دلوں کی بات					

اس وقت خدا نے تمہیں خواب میں کافروں کو تھوڑی تعداد میں دکھایا۔ اور اگر بہت کر کے دکھاتا تو تم لوگ جی چھوڑ دیتے اور (جو) کام (درپیش تھا اس) میں جھگڑنے لگتے لیکن خدا نے (تمہیں اس سے) بچالیا۔ بے شک وہ سینوں کی باتوں تک سے واقف ہے۔

وَاِذْ يُرِيْكُمُوْهُمْ اِذِ الْتَقَيْتُمْ فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ قَلِيْلًا وَّيُقَلِّلُكُمْ فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ لِيَقْضِيَ اللّٰهُ اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۭ وَاِلَى اللّٰهِ تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿۴۴﴾

وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِكُمْ
اور جب	وہ تمہیں دکھائے	جب۔ تو	تم آمنے سامنے ہوئے	میں	تمہاری آنکھ
قَلِيْلًا	وَّيُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ	اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ	اللّٰهُ
تھوڑا	اور تھوڑے دکھائے تم	میں	اُن کی آنکھیں	تاکہ پورا کردے	اللہ
اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا	وَاِلَى اللّٰهِ	تُرْجَعُ	الْاُمُوْرُ
کام	تھا	ہو کر رہنے والا	اور اللہ کی طرف	لوٹنا (بازگشت)	کام

اور اس وقت جب تم ایک دوسرے کے مقابل ہوئے تو کافروں کو تمہاری نظروں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا اور تم کو ان کی نگاہوں میں تھوڑا کر کے دکھاتا تھا تاکہ خدا کو جو کام منظور کرنا تھا اسے کر ڈالے۔ اور سب کاموں کا رجوع خدا ہی کی طرف ہے۔

اَلْكَلِمَاتُ وَالتَّرَاكِيْبُ (مشکل الفاظ کے معنی)

مَضَتْ	گزر چکی۔
يَوْمَ الْفُرْقَانِ	فیصلے کے دن۔
اَلْعُدْوَةِ الدُّنْيَا	وادی کے اس جانب و کنارے۔
اَلْعُدْوَةِ الْقُصْوٰى	اس جانب۔ اس جانب اس کنارے۔

الرَّكْبُ	قافلہ۔
لَّفَشِلْتُمْ	تم ضرور ہمت ہار جاتے، نامردی دکھاتے۔
يُقَلِّلُ	کم کر کے دکھاتا ہے، تھوڑا کر کے۔

اَلتَّمَارِيْنُ (مشقی سوالات)

سوال نمبر1: سورۃ الانفال میں مال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں کیا حکم دیا گیا ہے؟

جواب: مال غنیمت کی تقسیم:

سورۃ الانفال کی آیات میں مال غنیمت کی تقسیم کے بارے میں یہ حکم دیا گیا ہے کہ مال غنیمت کے کل پانچ حصے کیے جائیں جن میں سے چار حصے مجاہدین کے ہوں گے اور پانچواں حصہ اللہ اور اُس کے رسول ﷺ کا، قریبی رشتے داروں کا، یتیموں کا، مسکینوں کا اور مسافروں کا ہوگا۔

سوال نمبر2: اللہ تعالیٰ نے غزوہ بدر میں مسلمانوں کی کامیابی کیلئے کس کس خصوصی انعام و احسان کا ذکر فرمایا؟

جواب: انعامات و احسانات:

غزوہ بدر کے دن اللہ تعالیٰ نے مسلمانوں پر بے شمار احسانات فرمائے جن میں سے چند ایک درج ذیل ہیں۔

(۱) جب دونوں جماعتوں کے درمیان مقابلہ ہوا تو تمہیں فتح سے ہمکنار کیا۔

(۲) کفار کی نظر میں تمہیں تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ وہ بھاگ نہ جائیں۔

(۳) تمہاری نظر میں بھی کفار کو تھوڑا کر کے دکھایا تاکہ تم ہمت نہ ہار جاؤ۔

(۴) تم پر غنودگی ڈال کر تمہیں تسکین پہنچائی۔

سوال نمبر3: مندرجہ ذیل عبارت کا مفہوم بیان کیجئے؟

وَقَاتِلُوْهُمْ حَتّٰى لَا تَكُوْنَ فِتْنَةٌ وَّيَكُوْنَ الدِّيْنُ كُلُّهٗ لِلّٰهِ۔

جواب: ترجمہ: اور ان لوگوں سے لڑتے رہو یہاں تک کہ فتنہ (کفر کا فساد) باقی نہ رہے اور دین سب خدا ہی کا ہو جائے۔

مفہوم: جہاد کا اولین مقصد یہ ہے کہ اہل ایمان اطمینان کے ساتھ اسلام کے مطابق اپنی زندگی گزارنے کے قابل ہو سکیں۔ لیکن تاریخ گواہ ہے کہ کفر کے غلبے کی وجہ سے مسلمانوں کا ایمان اور مذہب دونوں خطرے سے دوچار ہوئے۔ اسی لئے کفر کو فتنہ قرار دے کر اس کی مکمل سرکوبی کا حکم دیا گیا تاکہ کفر کا فتنہ و فساد ہمیشہ کے لئے ختم ہو جائے اور اکیلے خدا کا حکم چلے اور دین حق مکمل طور پر غالب ہو جائے۔

اَلدَّرْسُ الثَّانِيْ (ج)

سُوْرَۃُ الْاَنْفَال (آیات۴۵تا۴۸)

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا لَقِيْتُمْ فِئَةً فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ كَثِيْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿۴۵﴾

يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً	فَاثْبُتُوْا
اے	ایمان والے	جب	تمہارا آمنا سامنا ہو	کوئی جماعت	تو ثابت قدم رہو